الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان
دار الافتاء والقضاء
ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Name :> **md mazhar hasnain**
Address :> **pune, india**
Subject :> **NIKAH**
Writer :> عبدالرحیم

Serial No :> **8075**
Fatwa No :>
Date :> **3/29/2010**
Email :>

assalamo alaikum wa rahmatullahi wa barakatuhu. hazrat mujhe malum karna hai ke agar main ne ek larki jo ke aqil aur balig hai se is baat ke liya izazat mangi ke kya woh mujhse shadi karegi to usne iqrar kiya aur humne use apni biwi maan li aur jab kisi mauke par us se guftugu horahi thi to maine usse kaha ke kya wo meri biwi nahi hai to uska ishara iqraria tha.maine use biwi samajh kar kai dafa" kiss" kiya hai. to mera sawal ye hai ke. 1) kya woh meri biwi ho gai . 2) mujhse agar gunah hua to uska kuffara kya hai. 3) kya allah aur hazrat md sallalahu alaihe wassalam ko nikah ka gawah banaya ja sakta hai. main hanafi maslak se taaluk rakhta hoon.

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

حضرت مجھے یہ معلوم کرنا ہے کہ اگر میں نے ایک لڑکی جو کہ عاقل اور بالغہ ہے سے اس بات کے لئے اجازت مانگی کہ کیا وہ مجھ سے شادی کرے گی، تو اس نے اقرار کیا، اور ہم نے اُسے اپنی بیوی مان لی، اور جب کسی موقع پر اس سے گفتگو ہورہی تھی تو میں نے اس سے کہا کیا وہ میری بیوی نہیں ہے تو اس کا اشارہ اقراریہ تھا، میں اُسے اپنی بیوی سمجھ کر کئی دفعہ "KISS" (تقبیل) کیا ہے، تو میرا سوال یہ ہے کہ: ① کیا وہ میری بیوی ہوگئی؟ ② مجھ سے اگر گناہ ہوا تو اس کا کفارہ کیا ہے؟ ③ کیا اللہ اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو نکاح کا گواہ بنایا جاسکتا ہے؟ میں حنفی مسلک سے تعلق رکھتا ہوں۔

الجواب حامداً ومصلیاً

سائل اور اس کی دوست لڑکی کا آپس کی گفتگو کے دوران ایک دوسرے کو میاں بیوی تسلیم کرنا اور اس گفتگو کو ایجاب وقبول اور نکاح سمجھنا خود فریبی اور دھوکہ دہی کے سوا کچھ نہیں، نکاح کے لئے باضابطہ گواہوں کی موجودگی میں ایجاب وقبول ضروری ہے، جبکہ نکاح جیسے معاملات میں اللہ اور اس کے رسول کو گواہ بنانا درست نہیں بلکہ یہ گناہ کی بات ہے، لہذا سائل اور مذکورہ لڑکی کو چاہیئے کہ وہ اس گناہ سے بصدقِ دل توبہ واستغفار کریں اور آپس کے میل جول کو فوراً ختم کریں اور آئندہ کے لئے اس طرح کے مذموم اعمال سے مکمل احتراز بھی کریں، تاہم اگر سائل کو اس لڑکی سے شادی کرنا منظور ہو تو لڑکی کے والدین اور اولیاء سے باضابطہ رشتہ کی بات کرے اور پھر ان کی رضامندی سے نکاح ورخصتی کرے ورنہ اس طرح کی حرام کاری

جاری ہے

سے بہرحال اجتناب لازم ہے۔

وفی الهداية : ولا ينعقد نكاح المسلمين إلا بحضور شاهدين حرّين عاقلين بالغين مسلمين رجلين أو رجل وامرأتين عدولا كانوا أو غير عدول الخ (ص ۳۰٦ / ج ۲)

وفی الهندية : رجل تزوّج امرأة ولم يحضر الشهود قال خدايرا ورسول را گواه کردم أو قال خدای را وفرشتگان را گواه کردم كفر اهـ (ص ٣٦٦ / ج ٢) والله أعلم بالصواب

عبدالرحیم
دار الإفتاء جامعہ بنوریہ
٢٠ جمادی الأولی ١٤٣١ھ

الجواب صحیح
بندہ مہر نادر جان عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۳ رجادی الاولی ۱۴۳۱ھ

الجواب صحیح
بندہ [illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۲۳ رجادی الاولی ۱۴۳۱ھ

الجواب صحیح
عبداللہ شوکت [illegible]
دار الافتاء جامعہ [illegible]
۲۳ رجادی الاولی ۱۴۳۱ھ

نائب رئیس [illegible]

رئیس [illegible]

[illegible]
٨٠٧٥
١٥/٧/١٠

[illegible]